جو ملک و قوم کے حق میں بہتر ہے نہ حکمران خاندان کے حق میں۔

مرکزی حکومت کا نیا بجٹ (میزانیہ) ہر لحاظ سے مایوس کن ہے۔ اس کے ظاہری اسباب تو سامنے ہیں، کامیابی اور خیر و برکت کے جو معنوی وجوہات ہوتے ہیں، دین کی اشاعت، اسلامی اقدار کے فروغ اور ملک اور معاشرہ کے اخلاقی اور عملی تطہیر، کیا اس کیلئے ان اربہا ارب کے میزانیوں میں کبھی ایک پیسہ بھی رکھا گیا ہے۔ دین اور علوم دین کے بارہ میں یہی بے اعتنائی موجودہ بجٹ میں بھی موجود ہے۔ مگر کیا قدرت خاموش تماشائی بنی رہے گی۔؟ نہیں۔ بجٹ بڑھتے رہیں گے، غریبوں کی کمر ٹوٹتی رہے گی، پریشانی ہیجان، بحران، اور معاشی تعطل، گرانی، اور کاروبار میں بے ایمانی کا دور دورہ بھی بڑھتا جائے گا۔ کہ مسلمان قوم کا کوئی منصوبہ، اور میزانیہ صرف ظاہری اسباب پر کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک قدرت کی غیبی مدد شامل حال نہ ہو۔

پچھلے ماہ بھارت میں مجددی سلسلہ رشد و ہدایت کا ایک درخشندہ ستارہ — (شاہ محمد یعقوب مجددی سرہندیؒ) غروب ہو گیا۔ حضرت شاہ صاحب مرحوم موجودہ دور میں خانوادہ مجددیہ کی خصوصیات دعوت و ارشاد کے امین تھے ان کے ارشادات و ملفوظات میں اکابر سلف کے تاثیر، گہرائی اور حکمت و موعظت کا عمیق حکیمانہ رنگ تھا۔ پچھلے دور میں وہ بھوپال میں ہندوستان کے اہل علم و دین کا مرجع بن چکے تھے۔ اور اکابر علم و فضل ان کی مجلس اصلاح اور صحبت سے مستفید ہوتے۔ حق تعالیٰ ان کے فیوضات کو جاری ساری رکھے اور انہیں مقامات قرب سے نوازے۔ واللہ یقول الحق وھو یہدی السبیل۔

سمیع الحق

کچھ ناساعد حالات کی وجہ سے پرچہ کی طباعت میں جو تاخیر ہوئی ہے ادارہ اس کیلئے معذرت خواہ ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ جو مدت سے ذیابیطس (شوگر) اور دیگر عوارض کے مریض ہیں کچھ عرصہ سے شوگر کا اثر بینائی پر بہت پڑ رہا ہے اور ایک آنکھ کالے پانی سے کافی متاثر ہو چکی ہے۔ ڈاکٹروں کا مشورہ اپریشن کا تھا جو ۱۰ر جولائی کو ہو چکا ہے۔

تمام قارئین بالخصوص اہل دل و اصحاب علم اور دیندار مسلمانوں سے اپیل ہے کہ دعاؤں کا اہتمام فرما کر ممنون فرمادیں۔

— ادارہ —